www.wilayattimes.com

هفت روزہ

WILAYAT TIMES

ولایت ٹائمز

سرینگر

اللہ کی ولایت مومنین اور متقین پر ہے وہ انہیں تاریکی سے روشنی کی طرف نکال لاتا ہے

جلد:2☆شمارہ نمبر:32☆تاریخ:30 مئی تا5 جون2016ء بمطابق22 شعبان تا28 شعبان1437ھ☆صفحات:8☆قیمت:5روپے

اسے دیکھ کر لرزتا ہے باطل

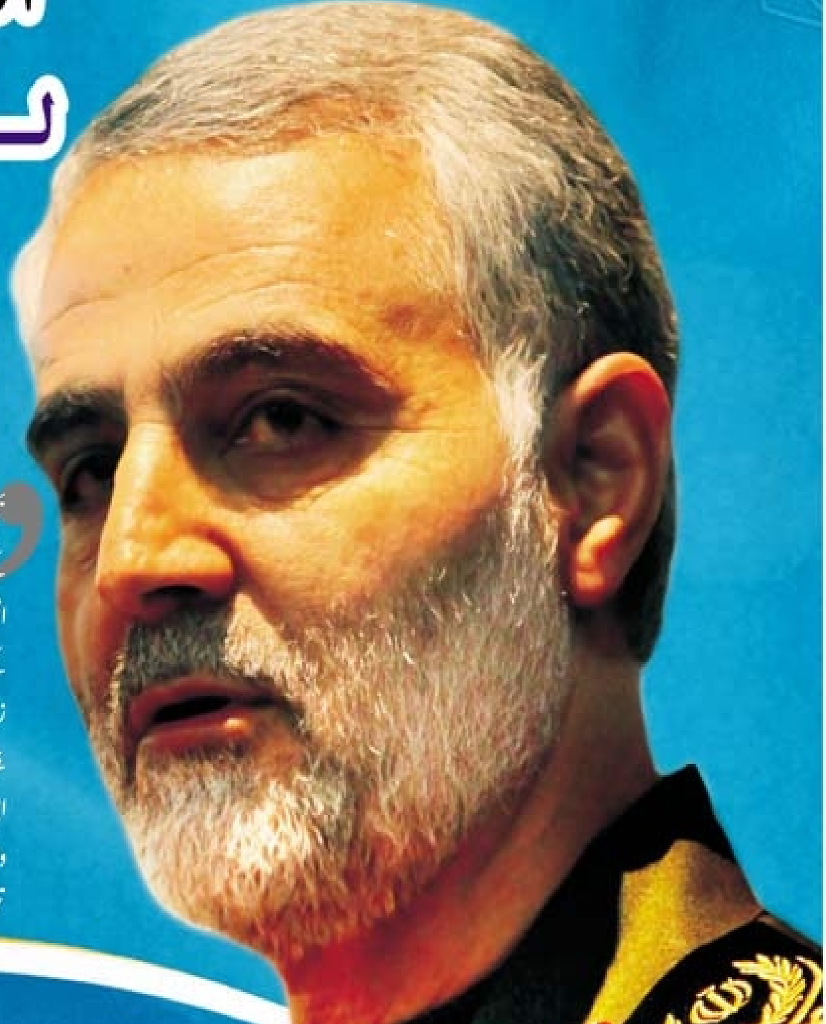

تکفیری گروہ داعش کے رہنما ابوبکر البغدادی نے کئی ماہ قبل نماز جمعہ کے دوران عراق وشام میں داعش کی کمر توڑنے والے پاسداران انقلاب اسلامی کی قدس بریگیڈ کے کمانڈر حاج جنرل قاسم سلیمانی کے بارے میں توہین آمیز خطاب کیا اور کہا کہ اگر قاسم سلیمانی کو زندہ پکڑا گیا تو ہم انہیں بھی اردنی پائلٹ کی طرح زندہ جلادیں گے جسے عرب وبین الاقوامی میڈیا نے نقل کیا۔ جنرل قاسم سلیمانی نے ابوبکر البغدادی کی اس دھمکی پر جواب دیتے ہوئے کہا کہ ''جس وقت تم خطبے میں یہ دھمکی دے رہے تھے میں تمہارے سامنے تیسرے صف میں بیٹھا تھا۔

۴/۴

انسانوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا قرآن کریم کا بین الاقوامی دستور ہے

مفسر قرآن و مرجع تقلید آیت اللہ جواد آملی

”ابتدائی انسانوں کی تعداد کم تھی اور وہ سادہ زندگی بسر کرتے تھے کہ جس کی علامت یہ ہے کہ جب ایک تلخ حادثہ رونما ہوا اور آدم کے ایک بیٹے نے بھائی کو قتل کر دیا تو وہ یہ نہیں سمجھ پا رہا تھا کہ اسکی لاش کا کیا کرے“

قم/نیوز نور/مسفر قرآن آیت اللہ العظمی جوادی آملی نے اسلام کے اقتصادی اور اخلاقی دستورات کی جانب اشارہ رتے ہوئے فرمایا:” وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسنا “ یہ قرآن کا بین الاقوامی دستور ہے جو مسلمانوں سے مخصوص نہیں ہے اور داخلی اتحاد کے لحاظ سے اہل سنت کے درمیان جو کلامی اور فکری اختلاف ہے وہ ہمارے ان سے اختلاف کا باعث نہیں بننا چاہیے،اہل کتاب یعنی یہودیوں اور عیسائیوں کے ساتھ کہ جو نبی،پیغمبر اور خدا کو مانتے ہیں بھی ایک طرح کا اتحاد ہونا چاہیے۔ان انسانوں کے ساتھ کہ جو اصل توحید کو مانتے ہیں بھی ایک عہد و پیان ہونا چاہیے اور دوسروں کے ساتھ بھی انسانیت کی رعایت کرنا چاہیے۔

حوزہ علمیہ قم کے جلیل القدر استاد و مرجع تقلید و مفسر قرآن حضرت آیت اللہ العظمی جوادی آملی نے مسجد اعظم میں اپنے تفسیر کے درس میں سورہ مبارکہ شوری کی تفسیر کے دوران ایک ظریف نقطے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ دیگر کتابوں کے مقابلے میں قرآن کا تسلط اور رعب اس کتاب کے لانے والے کی دوسرے انبیاء پر برتری کی علامت ہے۔

انہوں نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ امور کی تدبیر شریعت کے ساتھ مختلف نوعیت کی ہے،تصریح کی: حکمت ہے کہ عقل ذاتی مسائل اور اداروں سے متعلق مسائل کو منظم کرنے میں کارفرما ہو لیکن اسے عادت کہتے ہیں شریعت نہیں۔اور عادت سے انسان جنت یا دوزخ کا حقدار نہیں بنتا بلکہ یہ اسلامی شریعت ہے کہ جس کی سوغات جنت ہے۔

انہوں نے کہا کہ ابتدائی انسانوں کی تعداد کم تھی اور وہ سادہ زندگی بسر کرتے تھے کہ جس کی علامت یہ ہے کہ جب ایک تلخ حادثہ رونما ہوا اور آدم کے ایک بیٹے نے بھائی کو قتل کر دیا تو وہ یہ نہیں سمجھ پا رہا تھا کہ اسکی لاش کا کیا کرے۔

مفسر قرآن نے تصریح کی: دین میں کچھ وقتی نوعیت کے مسائل ہوتے ہیں لیکن دین اور اسلام کے کچھ دستورات بین الاقوامی ہیں جو پوری دنیا کے لیے ہوتے ہیں ،ان میں سے ایک یہ ہے کہ لوگوں کے ساتھ کمال شائستگی کے ساتھ پیش آنا ہے،ہمیں یہ نہیں کہنا چاہیے کہ چونکہ سامنے والا مسلمان نہیں ہے اس لیے اس سے حسن سلوک کے معیار کے مطابق بات نہیں کی جا سکتی۔جی نہیں،چونکہ وہ انسان ہے اور انسان کے ساتھ ادب اور حسن سلوک کے ساتھ پیش آنا اسلام کی بنیادی تعلیمات میں سے ہے۔

آپ نے کہا کہ ادب انسانی طرز عمل کی نزاکت میں سے ہے اور خدا نے بھی ہمیں حکم دیا ہے کہ سامنے والا مسلمان ہے یا نہیں یہ دیکھنا آپ کا کام نہیں ہے کیونکہ اس کا حساب و کتاب خدا کرے گا نہ کہ آپ۔

آیت اللہ العظمی جوادی آملی نے اظہار کیا کہ لفظ” ناس“ اور” شی ء“ سے زیادہ جامع کوئی مفہوم نہیں ہے اور خدا نے اس سلسلے میں” ناس“ کے مفہوم کو بھی بیان کر دیا ہے۔ایک اور مقام پر فرمایا ہے کہ جو چیز لوگوں سے مربوط ہے وہ ان تک پہنچانے میں کمی نہ کرو اور انہی میں سے ایک درس و تفصیل ہے۔

آپ نے فرمایا کہ اگر آپ کسی قسم کا مال برآمد کرنا چاہتے ہیں تو سب سے اچھا مال اور پاک میوہ صادر کریں اس لیے کہ وہ انسان ہیں اب وہ مومن ہیں یا بت پرست اس سے آپ کا کوئی سروکار نہیں ہونا چاہیے۔

موصوف مرجع تقلید نے مزید فرمایا کہ یمن میں آل سعود کی جنایات کی جانب اشارہ کرتے ہوئے تصریح کی: خدا نے آل سعود اور اسرائیل کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ تم نے انسان سوز جرائم کیے ہیں،لیکن جب تک ہدایت کے قابل ہو تو تمہاری ہدایت ہونی چاہیے اور تم کو اس کی تلافی کرنی چاہیے،اور اگر ایسا نہ ہوا تو تلوار سے ان کی خبر لینا چاہیے اس لیے کہ آل سعود اور اسرائیل میں کوئی فرق نہیں ہے اس لیے کہ وہ ،انسانیت ،دین ،حق اور عدل و انصاف کے مخالف ہیں۔

آپ نے فرمایا کہ خدا نے فرمایا ہے کہ اگر مسلمان ہو تو اپنے دین پر عمل کرو اور اس میں اختلاف اور تفرقہ پیدا نہ کرو اس لیے کہ ممکن ہے کہ کچھ لوگ دین میں اور کلام اور شریعت کے جزئیات میں اختلاف رکھتے ہوں لیکن خدا کا دین اختلاف کی جگہ نہیں ہے۔

آپ نے مزید فرمایا کہ حضرت علی علیہ السلام کے ارشاد کے مطابق کوئی بھی امت اختلاف سے کچھ حاصل نہیں کر پائی ہے اور آگے بھی کچھ نہیں حاصل کر پائے گی: آگے چل کر آنحضرت فرماتے ہیں کہ میرے برابر کسی کے اندر بھی امت کے اتحاد کا شوق نہیں ہے اگر چہ حقیقت میں میرا حق چھین لیا گیا اور مجھ پر ظلم کیا گیا۔

مفسر قرآن نے اظہار کیا کہ علم سے پہلے اختلاف بابرکت ہے اس لیے کہ ہر ایک حق کی پہچان کرنے کی کوشش کرتا ہے،ایک اختلاف بہت مقدس ہے اور وہ ترازو کے پلڑوں کا اختلاف ہے کہ جن کی کوشش عدل ایجاد کرنے کی ہوتی ہے لیکن جب کم تولنے والا اور گراں فروش اس ترازو کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرتا ہے تو یہ اختلاف علم کے بعد کا ہے جو بہت برا ہے۔

آیت اللہ العظمی جوادی آملی نے بیان کیا کہ اگر نظام کے سلسلے میں کسی کو بلاوجہ چھوڑ دیں تو آپ گمراہ ہیں اس لیے کہ انسان کو نہ خود نظام اسلامی سے الگ ہونا چاہیے اور نہ اس سے لوگوں کے الگ ہونے کا باعث بننا چاہیے ،اور ایک امت اسلامی اور نظام کو اس طرح کی جدائی ،مشکلات اور تفرقے کا بلاوجہ شکار نہیں بنانا چاہیے۔

انہوں نے سورہ انبیاء کی آیت نمبر ۹۲ میں امت واحدہ کی بحث کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا: داخلی اتحاد کے لحاظ سے اہل سنت کے درمیان جو کلامی اور فکری اختلاف ہے وہ ہمارے ان سے اختلاف کا باعث نہیں بننا چاہیے،اہل کتاب یعنی یہودیوں اور عیسائیوں کے ساتھ کہ جو نبی،پیغمبر اور خدا کو مانتے ہیں بھی ایک طرح کا اتحاد ہونا چاہیے۔ان انسانوں کے ساتھ کہ جو اصل توحید کو مانتے ہیں بھی ایک عہد و پیان ہونا چاہیے اور دوسروں کے ساتھ بھی انسانیت کی رعایت کرنا چاہیے۔

مفسر قرآن نے اظہار کیا کہ انبیاء پہلے آئے تا کہ اس اندرونی دشمن کو نرم ترین صورت میں رام کریں تمام انبیاء کظم غیظ اور غصہ پینے کی خوبی رکھتے تھے، کظم غیظ اور غصہ پینا اندرونی دشمن کو رام کرتا ہے۔

آپ نے مزید فرمایا کہ سلیمان کے بارے میں کہ جن کے پاس سلطنت تھی بھی ارشاد ہوا کہ ہم نے اس تانبے کی کان کو کاروں کے دریا کی طرح ان کے لیے رواں کیا کہ انہوں نے اس سے بہت فائدہ اٹھایا تا کہ لوگوں کے لئے زندگی کے وسائل تیار کریں نہ کہ تیر اور شمشیر؛ جبکہ اس وقت اوباما اور دنیا کے متکبر کہ جن کا قد اونچا ہوا ہے یہ سات کروڑ لاشوں پر کھڑے ہیں۔انہوں نے رہزنی کی ہے اور آج کہہ رہے ہیں کہ ہم طاقتور ہیں۔آپ لوگوں نے کس تمدن اور کس انسانیت کو پیش کیا ہے؟آپ لوگوں نے صرف ہتھیاروں کا استعمال میں لایا ہے اور آج اپنا قد اونچا کیا ہے۔

اس مرجع تقلید نے آخر میں اظہار کیا کہ اسرائیل اور آل سعود میں کوئی فرق نہیں ہے،کیا صدام اور آل سعود میں کوئی فرق تھا؟انہوں نے آٹھ سال ظلم ڈھائے اور ایران میں ہزاروں افراد شہید کیے لیکن خود نابود ہو گئے اور آج آل سعود خادم الحرمین ہونے کی دعویدار ہے لیکن ظلم ڈھا رہی ہے لیکن ان کے مقابلے میں ایک آزاد ملت ہے کہ نہ جس نے ظلم کیا ہے اور نہ ظلم کو برداشت کرے گی۔

”خدا نے فرمایا ہے کہ اگر مسلمان ہو تو اپنے دین پر عمل کرو اور اس میں اختلاف اور تفرقہ پیدا نہ کرو اس لیے کہ ممکن ہے کہ کچھ لوگ دین میں اور کلام اور شریعت کے جزئیات میں اختلاف رکھتے ہوں لیکن خدا کا دین اختلاف کی جگہ نہیں ہے۔“

ولایت ٹائمز

30 مئی 2016 تا 5 جون 2016ء

خالی کھیت میں پھل آور بیج!

استاد سید جواد نقوی

آپ ناس (عوام) کو مخاطب قرار دو۔ ناس میں دو طبقے ہیں، آئندہ نسل اور موجودہ نسل۔ آئندہ نسل اصل ہدف ہے اور موجودہ نسل دوسرے درجے کا ہدف۔ دونوں کو نظرانداز نہیں کرنا لیکن آپ کی توقع صرف آئندہ نسل سے ہونی چاہیے، اس فکر (بیداری) کا بیج خالی کھیت میں کاشت کریں۔ خالی کھیت میں کاشت کرنے کا ایک ہی نتیجہ نکلے گا۔ پہلے سے کاشت شدہ کھیت میں آپ بھی بیج ڈالیں گے تو اس کا نتیجہ کچھ اور نکلے گا۔ اگر کھیت میں پہلے سے گنا اگا ہوا ہے اور آپ اسی گنے کی موجودگی میں اپنا بیج ڈالتے ہیں، بیج کتنا اگے گا؟ معجزہ ہے اگر کوئی ایک دانہ اگ آیا۔ ایک کھیت مدتوں سے خالی پڑا ہوا ہے زرخیز بھی ہے۔ اس میں آپ گزرتے گزرتے بیج ڈال جاؤ۔ آپ کا اپنا تجربہ ہے۔ ایسے گزرتے گزرتے آپ بس میں، دکان پر کسی شخص سے ملے اس کو بروشر دے دیا، مشرب ناب دے دیا، اس نے فوق العادہ عکس العمل دکھایا۔ وہ خود اپنے پورے علاقے میں بیداری کا ایک امام بن گیا۔ وجہ کیا تھی؟ آپ نے خالی کھیت میں بیج ڈال دیا، زرخیز تھا اس نے اگا دیا اور اپنا پورا خطہ بیدار کر دیا۔ نکتہ دیگر یہ ہے کہ آپ کا عمل بیداری کے مرحلے میں ہے یعنی بیدار کرنے کے مرحلے میں، قیام کا آغاز بیداری، آگاہی اور شعور سے ہوتا ہے۔ شعور پہلا سبق ہے جو پڑھنا اور پڑھانا ہے۔

کتاب: بانگ بیداری ص 73

منتظران امام مہدیؑ کی ذمہ داریاں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تحریر: سید ساجد حسین رضوی (اگام) کشمیر

انتظار سے مراد تیاری اور آمادگی ہے یعنی خود کو امام کے لئے آمادہ کرنا۔ بعض لوگ "انتظار" کا مطلب یہ سمجھتے ہیں کہ "انتظار" سماج اور معاشرے کے کمزور اور بے کچلے افراد کی محرومیوں کا مداوا ہے اس لحاظ سے اور اصل انتظار موجودہ مشکلات و مصائب سے بچنے کے لئے ایسے مستقبل کے تصور میں غرق ہو جانا ہے جس میں تمام محرومین اپنے حقوق اور کھوئی ہوئی شان و شوکت کو دوبارہ حاصل کر لیں گے ایسا تصور در حقیقت بیداری میں خواب دیکھنے یا حقائق سے خیالی دنیا کی طرف فرار کرنے کے مترادف ہے۔

رسول اکرمؐ کا فرمان ہے "افضل اعمال امتی انتظار الفرج" میری امت کے تمام اعمال میں سے سب سے افضل عمل میرے بارھویں خلیفہ کے ظہور کا انتظار ہے۔ تمام ائمہ اطہارؑ نے ظہور حضرت حجت غیبت اور زمانہ انتظار کے متعلق اپنے پیروکاروں کو آگاہ کیا ہے۔ اور انہیں ظہور حجت کے تئیں ذمہ داریوں کو نبھانے کی بھی بہت تاکید کر رکھی ہے۔ اس وقت ہم حالت انتظار میں ہیں معصومینؑ نے انتظار کے بہت زیادہ فضائل بیان فرمائے ہیں۔ عظمت مقام امام حسینؑ کو صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ پوری دنیا مانتی ہے۔ آپ کے فضائل اللہ تعالیٰ، رسول اکرمؐ اور تمام معصومینؑ نے بیان فرمائے ہیں اور ساری دنیا جانتی ہے کہ آپ کا مقام بہت عالی ہے۔ یہ باعظمت امام اپنی ایک آرزو ان الفاظ میں پیش کرتے ہیں کہ کاش میں امام مہدیؑ کے سپاہیوں میں سے ایک سپاہی ہوتا۔ جس زمانے میں ہم زندگی بسر کر رہے ہیں اس کی بہت اہمیت ہے اس لحاظ سے چونکہ یہ "انتظار الفرج" کا زمانہ ہے زمانہ انتظار کے تقاضے اس کے عمل کے اعتبار سے کسی قدر کم نہیں ہیں وضاحت یہاں بھی کہا جا سکتا ہے امام زمانہ کے منتظر افراد کی ذمہ داریاں صدر اول میں زندگی گزارنے والے مسلمانوں سے بھی یک گونہ سنگین ہیں۔ چونکہ ان برگزیدہ ہستیوں نے رسول اکرمؐ اور امام علیؑ جیسے اسلام کے مجسموں کو چشم سر دیکھا لیکن موجودہ زمانے کے مسلمان بانی اسلام سے صدیوں پر محیط زمانی بعد رکھتے ہیں۔ امیر المومنینؑ اور دیگر ائمہ جیسی ہستی کے زمانے میں جو لوگ زندگی بسر کر رہے تھے [illegible] ان کے زمانے کو افضل زمانہ اور ان کے انتظار کو افضل عبادت کہا گیا ہے۔ جس سے یہ بات مترشح ہے کہ کوئی ایسی خصوصیت اس انتظار میں موجود ہے جس سے انتظار امام مہدیؑ افضل عبادت قرار پایا ہے۔ لیکن یہاں پر یہ وضاحت از حد لازمی ہے کہ ایک انتظار وہ ہے جو قرآن مجید، دین، رسولؐ اور معصومینؑ نے بیان فرمایا اور ایک انتظار وہ ہے کہ جسے ہم لوگوں نے خود ہی گڑھ لیا ہے چنانچہ عمومی طور پر کسی بھی تصور کی دو صورتیں ہوا کرتی ہیں ایک آبائی شکل ہوتی ہے اور دوسری الٰہی شکل۔ آبائی انتظار افضل الاعمال میں سے نہیں بلکہ یہ انتظار سب سے بدترین انتظار ہے یہ آبائی انتظار جو ہمیں سکھایا گیا اس کے مطابق اسی طرح امام مہدیؑ کا انتظار کیا جاتا ہے کہ جس طرح کوئی بجلی، بس، ٹرین وغیرہ کا انتظار کرتا ہو ہمارے صبر و انتظار سے مراد ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھا رہنا ہے یہ آبائی انتظار اور [illegible] انتظار نہیں ہے خاموش بیٹھ کر انتظار کرنا آبائی انتظار ہے۔

خداوند کریم کا مطلب انتظار وہ ہے کہ جس میں دین اسلام کے غلبے اور نبوت و امامت کے مشن کی آبیاری کے لئے جد و جہد کی جائے۔ اور دین اسلام کو ایک مکمل نظام کے طور پر نافذ کرانے کی راہ ہموار کی جائے۔ اس قسم کے انتظار میں منتظر بیٹھے نہیں رہتا جیسے سٹاف بس کے انتظار میں ہوتا ہے آبائی انتظار ہے جہاں بس چل کر منتظر کے پاس آتی ہے۔ امام اور ظہور امام کے بارے میں ہماری تقریریں، ترانے، باتیں، قصے اور شاعری سب آبائی انتظار کی عکاسی کرتی ہیں ہم بیٹھ کر کہتے ہیں کہ بس امام آ جائیں جیسے کوفیوں نے امام حسینؑ کو خطوط لکھے کہ ہم آپ کے منتظر ہیں لہٰذا آپ جلدی آ جائیں، جب آپ کربلا پہنچے دیکھا کہ وہاں کوئی بھی نہیں آیا تھا کیونکہ کوفیوں نے الٰہی انتظار نہیں بلکہ آبائی انتظار کیا تھا۔ آبائی انتظار میں امت امام کی طرف جاتی ہے۔ ہم نے در حقیقت امامت اور امام کو ہی نہیں سمجھا کہ آپ آ کر کیسی امامت کریں گے امامت وہ نہیں ہے جو ہمارے ذہنوں میں ہے جیسے معنوی اور بزرگ شخصیات ہوتی ہیں۔ جن کے ہاتھ، قول اور زبان میں اثر ہوتا ہے کہ ان کے قول اور ہاتھ سے ہمیں شفا مل جاتی ہے جس کے ہاتھ میں دوا ہے دم ہوتا ہے۔ ہم امام کے پاس جائیں گے اور دوات پر ہاتھ رکھ کر دم ہو گا۔ یہ دم کا بنایا ہوا انتظار ہے اگر ہمارے روزمرہ کے معمولات اور طور طریقوں کو دیکھا جائے تو ظہور امام کے تئیں ہماری لاپرواہی صاف نظر آئے گی جو کہ تیار اور آمادہ ہوتے ہیں وہ منتظر ہیں اور وہ الٰہی انتظار کر رہے ہیں پس اگر امام کو بلا رہے ہیں تو وہ الٰہی انتظار کریں ورنہ آبائی انتظار سے کبھی الٰہی پیشوا نہیں آتا۔ آج ہم امامت کے لئے تیار نہیں ہیں کیونکہ ہم امامت اور ولایت کے معنی سے واقف نہیں ہیں ہم سامری کے گوسالے کے لئے تو تیار ہیں لیکن الٰہی نظام کے لئے ہماری کوئی تیاری نہیں ہے آج پورا جہان اسلام سامریوں کے ہاتھ میں ہے منتظر کا فریضہ ہے کہ وہ خود کو آمادہ و تیار کرے تاکہ خود بھی اور اپنی قوم کو بھی اور آج کے مسلمانوں کو بھی سامریوں سے نجات دلائے ہمارے لئے لمحہ فکریہ ہے کہ منتظر ہم ہیں یا امام...... ہم کو امت چاہیے جب امت تیار ہو گی تو حکم خدا سے عالم کے امام تشریف لائیں گے۔ ہمیں یہ معلوم ہونا چاہیے امام ہم سے کیا چاہتے ہیں امام زمانہ صرف (313) افراد ایک چھوٹا سا لشکر چاہتا ہے جو امام زمانہ کی حکومت کو عملی شکل دینے پر قدرت رکھتا ہو یہ لشکر ان مومنین پر مشتمل ہو گا جو صاحب فراست و بصیرت ہوں گے۔ یعنی اپنے زمانے، اپنے دین، اپنی ذمہ داریوں، اپنے فرائض اور آفتوں سے آگاہ ہوں گے۔ جو اپنے (Subjects) میں ماہر ہوں گے امامت اور امت لازم و ملزوم ہیں امامت بغیر امت کے عظیم نہیں ہو سکتی تمام معصومینؑ کو اسیر یا شہید کیا گیا کیونکہ امت تیار نہیں تھی امام حاضر تھے اور امت غیر حاضر تھی ہمیں پہلے امامت کو سمجھنا ہے امامت کی حقیقت کو سمجھنا ہے جب ہمیں امامت سمجھ آئے گی پھر سامنے موجود و غیبت میں ہم امام ہمیشہ اس کے لئے تیار ہیں امامت ہم سے کیا چاہتی ہے یہ انتظار اس چیز کا نام ہے۔

حضرت ابوذر غفاریؓ مرد عظیم تھا کہ امت کے درمیان امام علیؑ کی حیثیت کیا ہے پھر فرق نہیں پڑتا تھا ابوذر اپنے گھر میں ہوں یا علیؑ کے گھر میں ہوں ہر حال میں ابوذر یکساں تھے امام زمانہ امت چاہتے ہیں کوئی تنظیم، فرقہ نہیں ہمیں امت سازی کرنی ہے تنظیم سازی نہیں، فرقہ پرستی، گروپ بندی اور ٹکڑیوں سے آزاد ہو کر امت کو امام کے لئے تیار کرنا ہے اور ہمیں یہ بھی دیکھنا چاہیے نمائندہ امام زمانہ کے ساتھ ہمارا رویہ کیا ہے جو شخص اپنے رویے میں مخلص ہو گا جو نائب امام کے تابع ہو گا کیونکہ زمانہ غیبت میں نمائندہ امام زمانہ ہی امت و امام سازی کا فریضہ انجام دینے میں مرکزی کردار کا حامل ہوتا ہے۔ پس ہم یہ کہنے میں بجا ہیں کہ نمائندہ امام کی اطاعت اصل میں اطاعت امام زمانہ ہو گی۔ خداوند عالم ہمیں توفیق دے کہ ہم معرفت امام حاصل کریں اور حقیقی معنوں میں امام زمانہ کے پیروکار بنیں اور سپاہ امام زمانہ میں شامل ہو جائیں اور اس کے پرچم کے نیچے شہادت نصیب کریں۔

بنا فکر ساجد پر [illegible] جولاں شعور سخن
حضرت ظہور سخن [illegible] سخن

ترجمہ: جب ہمارا فکر و شعور روشن و تابناک ہو جائے
تب جا کر حضرت حجت ظہور کریں گے اور ضرور با ظہور کریں گے (مدوش پالہائی)

سردار قاسم سلیمانی مغربی ایشیا کے سب سے طاقتور کمانڈر ہیں

سی آئی اے کے سابق سربراہ

واشنگٹن/ امریکا کی خفیہ ایجنسی سی آئی اے کے سابق سربراہ نے سپاہ پاسداران کی قدس بریگیڈ کے کمانڈر کے بارے میں کہا ہے کہ موجودہ وقت میں قاسم سلیمانی، مغربی ایشیا کے واحد سب سے طاقتور کمانڈر ہیں۔ امریکا کی خفیہ ایجنسی سی آئی اے کے سابق سربراہ جان گوآرنے امریکی صحافی ڈ ؟ سٹرفلی ؟ نس سے گفتگو کرتے ہوئے سپاہ پاسداران کی قدس بریگیڈ کے کمانڈر کے بارے میں کہا کہ موجودہ وقت میں سردار قاسم سلیمانی، مغربی ایشیا کے واحد سب سے طاقتور کمانڈر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قدس بریگیڈ کے کمانڈر بریگیڈیئر جنرل قاسم سلیمانی غیر ملکی میڈیا کی نظر میں مغربی ایشیا کے علاقے میں ایک ایسے موثر فوجی کمانڈر ہیں جنہوں نے اپنے فوجی مشوروں کی مدد سے داعش کے تکفیری دہشت گردوں سے مقابلے میں موثر کردار ادا کیا۔ یاد رہے کہ کمانڈر سلیمانی کی موجودگی اور مشاورتی مدد کی وجہ سے بغداد پر قبضہ کرنے والے دہشت گردوں کو دسیوں کلومیٹر پیچھے تک دھکیل دیا گیا اور موجودہ وقت میں بغداد سے ساٹھ کلومیٹر دور داعش کے دہشت گردوں سے جھڑپیں ہو رہی ہیں۔ عراق میں قاسم سلیمانی کا مشاورتی کردار فلوجہ کی آزادی سے مکمل ہو جائے گی اور عراقی فوجیں ایران کی ترتیبی مدد سے داعش کے دہشت گردوں کے آخری گڑھ کو بھی فتح کر لیں گی۔ (نیوز نور)

قارئین اپنے مراسلے و مضامین "ولایت ٹائمز" کے ای میل editorwilayattimes@gmail.com پر ارسال کریں۔

سردار قاسم سلیمانی

"کو دیکھ کر لرزتا ہے باطل"

شاید نیوز ویک کے فرنٹ پیج پر قاسم سلیمانی کی تصویر کے دائیں طرف لکھی ہوئی ہیڈنگ اس معما کو حل کرنے میں مددگار ثابت ہو" پہلے انہوں نے امریکہ سے جنگ کی اب وہ داعش کو نابود کر رہے ہیں"(first the fight with America now he is crushing ISIS)۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے اہم ترین سیاسی میگزین نے اپنے ایک شمارے کی جلد پر ایران کے جنرل قاسم سلیمانی کی تصویر چھاپ کر انہیں "خدائے انتقام" کا نام دیا ہے۔

مجلہ نیوز ویک (Newsweek) نے بعثی رجیم کے بعد عراق کے سیاسی حالات میں تبدیلی کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے قاسم سلیمانی کو اس شخص کے عنوان سے یاد کیا ہے جو عراق کی فوجی قیادت اور اسٹریٹجک کمانڈر رکھتے ہیں۔

نیوز ویک کے تجزیہ نگاروں نے اس رپورٹ میں لکھا: "ایرانیوں نے سپاہ پاسداران کی قدس فورس کے کمانڈر اور فوجی ماسٹر مائنڈ کو عراق بھیج دیا ہے جو عراق کے بہت سارے اعلی کمانڈروں کی رہنمائی کر رہے ہیں۔ یہ ایسے حال میں ہے کہ ایرانی پاسداران انقلاب کی قدس فورس کے سربراہ جنرل سلیمانی خود کو کسی مقام پر ظاہر نہیں کرتے لیکن گزشتہ ستمبر میں انہوں نے آمر لی آپریشن میں اپنے تصویر لیے جانی کی اجازت دی۔ ان کا یہ اقدام مغرب کو یہ بتانا تھا کہ ایران عراق میں موجود ہے"۔

نیوز ویک نے مزید لکھا: عراقی سیاستدان ان کے بارے میں خاصطور پر کہتے ہیں: "وہ عام طور پر بغداد اور شمالی عراق میں موجود رہتے ہیں اور عراق کی حکومت اس بات سے باخبر ہے۔ سلیمانی ایک ہوشیار آدمی ہیں اور وہ خود بھی جانتے ہیں کہ وہ ایک ماہر جنگجو ہیں"۔ عراقی اس بات کے معترف ہیں کہ انہیں ایران کے عراق میں موجود ہونے سے کوئی پریشانی نہیں ہے۔ عراق کی پارلیمنٹ کے رکن اور سابق قومی سلامتی کے مشیر ڈاکٹر موفق الربیعی اس بارے میں کہتے ہیں: "وہ کون ہے جو موصل پر قبضہ کیے جانے کے بعد تیسرے دن عراقی فوج کی مدد کرنے پہنچ گیا؟ یقیناً امریکہ نہیں تھا۔ انہوں نے تو تین مہینے بعد فضائی حملوں کا ڈھونگ رچانا شروع کیا وہ بھی اس وقت جب ان کے باشندوں کے سر قلم ہونے لگے۔ یہ ایسے حال میں ہوا کہ ایرانی، عراق کی مرکزی حکومت کی دعوت پر ایک دن کے اندر اندر ان کی نصرت کے لیے پہنچ گئے"۔

چند نکتے

نیوز ویک کی رپورٹ کے چند جملے اوپر نقل کرنے کے بعد اب چند نکات کی طرف اشارہ کرتے ہیں:

اس شمارے کی جلد پر الحاج قاسم سلیمانی کی دی ہوئی تصویر پر جلی حروف میں لفظ "NEMESIS" لکھا ہوا ہے جس کے معنی انتقام اور قصاص کے ہیں۔

یونان کے افسانوں میں NEMESIS اچھائی اور برائی کے خدا یا عدالت اور انتقام کے دیوتا کو کہا جاتا تھا یونانی زبان میں اس لفظ کا مترادف ہے جس کے معنی "انتقام کا دیوتا" ہیں۔ یونانی زبان میں اس لفظ کی وضاحت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ یونانی واقعات میں بے وفا عاشقوں، قانون شکن اور لاپرواہ افراد کو سزا دینے والے کو کہتے ہیں۔ ایسے شخص کی جو تصویر اور مجسمہ بنایا جاتا ہے اس کے دو پر ہوتے ہیں جو ہاتھ میں آگ کی چھڑی لے کر جنگ کرتا ہے۔

انتقام کا خدا، طغیان گر ... اور فتنہ ... پرور افراد ... کے لیے باعث ... نگرانی ہوتا ہے جو باصطلاح ... and "Echo"

"Narcissus" ہوتے ہیں۔ نارکیسوس وہ شکاری پرندہ ہوتا ہے جو اپنی ظاہری خوبصورتی کے ذریعے اپنے عاشقوں کو دھوکا دیتا ہے۔ لیکن NEMESIS اس کے اصلی روپ کو سامنے لاتا ہے اور اس کی حقیقت سے پردہ ہٹاتا ہے اور نارکیسوس کو پریشانی میں مبتلا کرتا ہے اور آخر کار وہ شکست کا سامنا کر کے اپنی جان سے منہ ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔

لیکن نیوز ویک کے تجزیہ نگاروں سے یہ سوال پوچھا بجا ہوگا کہ نارکیسوس سے ان کی مراد کیا ہے؟ کیا نارکیسوس وہی امریکہ نہیں ہے کہ جو اسی شکاری پرندے کی طرح اپنی ظاہری خوبصورتی سے پوری دنیا کو اپنا عاشق بنا کر دھوکا دے رہا ہے اور ان پر ظلم کر رہا ہے؟

کیا تکفیری ٹولیاں امریکہ کا نتیجہ نہیں ہیں جو اس وقت خود اس کے لیے وبال جان بنی ہوئی ہیں اور NEMESIS (قاسم سلیمانی) عراق میں امریکہ اور داعش دونوں کو ناکوچنے چبوانے میں مصروف ہیں؟

شاید نیوز ویک کے فرنٹ پیج پر قاسم سلیمانی کی تصویر کے دائیں طرف لکھی ہوئی ہیڈنگ اس معما کو حل کرنے میں مددگار ثابت ہو" پہلے انہوں نے امریکہ سے جنگ کی اب وہ داعش کو نابود کر رہے ہیں"(fought he first) he now america. (isiscrushing)۔

رہے کہ نیوز ویک امریکہ is واقع واشنگٹن میں انسٹی ٹیوٹ کے شہر واشنگٹن پوسٹ آف (Washington Post Institute) کے ذریعے چھپتا اور امریکہ کی تمام ریاستوں میں تقسیم ہوتا ہے۔ اس انسٹی ٹیوٹ کا مرکزی دفتر نیویارک میں ہے

جبکہ امریکہ کی دیگر ریاستوں اور دنیا میں اس کے اے شعبے پائے جاتے ہیں۔

مسئلہ فلسطین

حالیہ ایک عرب تجزیہ نگار نے فلسطین کی اسلامی مقاومت کی حمایت پر مبنی ایران کی سپاہ پاسداران قدس بریگیڈ کے کمانڈر کے پیغام کو اسرائیل کے خوف و ہراس کا باعث قرار دیا۔ معروف عرب تجزیہ نگار و صحافی عبدالباری عطوان نے لندن سے شائع ہونے والے اخبار "الرای الیوم" کیلئے ایک مضمون میں فلسطین مزاحمت کے نام ایرانی کمانڈر قاسم سلیمانی کے پیغام اور تحریک حماس کی فوجی شاخ عزالدین قسام بریگیڈ کے کمانڈر محمد الضیف کی طرف اشارہ کرتے ہوئے لکھا کہ یہ دو اقدام نہ صرف غزہ میں اسرائیل کے وحشیانہ حملے کے مقابلے میں بڑی تبدیلی کا نقطہ آغاز ہیں بلکہ طاقت کے توازن اور علاقے کے سیاسی، جغرافیائی و فوجی نقشے کو بھی تبدیل ہونے میں مددگار ثابت ہوگا۔ معروف صحافی نے اپنے تجزیہ میں لکھا ہے کہ اسلامی جمہوریہ ایران اگر کسی کی حمایت کی ہے تو وہ اپنے حامی کا بھرپور دفاع کرتا ہے اور اس کے ساتھ کھڑا رہتا اور کبھی بھی اس کو تنہا نہیں چھوڑتا۔ ایران وہ واحد ملک ہے جس نے مسئلہ فلسطین کو زندہ رکھا اور کبھی بھی مظلوم فلسطینیوں کے حوصلوں کو کمزور نہیں ہونے دیا۔

داعش کے ابو بکر البغدادی کی دھمکی اور جنرل قاسم سلیمانی کا منہ توڑ جواب

تکفیری گروہ داعش کے رہنما ابو بکر البغدادی نے کئی ماہ قبل نماز جمعہ کے دوران عراق و شام میں داعش کی کمر توڑنے والے پاسداران انقلاب اسلامی کی قدس بریگیڈ کے کمانڈر حاج جنرل قاسم سلیمانی کے بارے میں توہین آمیز خطاب کیا اور کہا کہ اگر قاسم سلیمانی کو زندہ پکڑا گیا تو ہم انہیں بھی اردنی پائلٹ کی طرح زندہ جلا دیں گے۔ داعش کے رہنما نے یہ بات نماز جمعہ کے خطبے کے دوران کہی جسے عرب و بین الاقوامی میڈیا نے نقل کیا۔ داعش نے ایک انسان سوز واقعہ میں اردنی پائلٹ اور مصر کے عیسائیوں کو زندہ جلا ڈالا۔

جنرل قاسم سلیمانی نے ابو بکر البغدادی کی اس دھمکی پر جواب دیتے ہوئے کہا کہ "جس وقت تم خطبے میں یہ دھمکی دے رہے تھے میں تمہارے سامنے تیسرے صف میں بیٹھا تھا۔ الغرض جنرل قاسم سلیمانی کو دیکھ کر لرزتا ہے باطل اور داعش کی نابودی میں اس مرد مجاہد کا رول اسلام و مسلمین کیلئے قابل فخر ہے۔

ولایت ٹائمز ڈاٹ کام

ولایت ٹائمز
www.wilayattimes.com
30th May 2016
to 5th June 2016

دشمن کا ہدف اسلامی نظام کے اقتدار کے داخلی عناصر کا خاتمہ ہے؛ استقامت عظیم جہاد: رہبر معظم

تہران/ رہبر انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے مجلس خبرگان کے پانچویں دور کے نو منتخب سربراہ اور اراکین سے ملاقات میں اس مجلس کو ایک عظیم ادارہ قرار دیا اور اس کی انقلابی شناخت اور راستے کی وضاحت کرتے ہوئے تاکید کے ساتھ فرمایا کہ اسلامی نظام کی بقا و پیشرفت اور انقلاب کے اہداف کی تکمیل کا واحد راستہ ملک کا حقیقی معنی میں مقتدر ہونا اور جہاد کبیر یعنی دشمن کی اطاعت نہ کرنا ہے۔ آپ نے انتخابات کے بہترین انعقاد، عوام کی جانب سے زبردست پذیرائی اور مقتدر اور باوقار کونسل کی تشکیل پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ مجلس خبرگان پروردگار کی نعمت ہے اور حق یہ کہ آئین میں بیان شدہ اپنے فرائض کے علاوہ بھی یہ ادارہ بہت عظیم اور بے حد موثر ہے۔ رہبر انقلاب اسلامی نے عوام کی جانب سے انتخاب شدہ اور انکے لئے قابل اعتماد علماء و اہل نظر افراد کو بذات خود بہت اہمیت کا حامل قرار دیا اور فرمایا کہ یہ برجستہ اور عالی رتبہ ادارہ تبادلہ خیال، ہم آہنگی اور موثر سرگرمیوں کی عظیم صلاحیتوں سے مالا مال ہے۔ آپ نے مختلف مسائل کے بارے میں غور و فکر، مطلوبہ مسائل پر توجہ، موقف اور مطالبات کا اعلان اور عمومی تقاضوں اور رائے عامہ کو صحیح سمت دینے کو مجلس خبرگان کے اراکین کی صلاحیتیں قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ ہدف پورا ہونے کی صورت میں مختلف محکمے اور عہدیداران اور ذمہ دار افراد فطری طور پر ان مطالبات کی تکمیل کے لئے عملی اقدامات کریں گے۔ رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے اس بات کی تاکید کرتے ہوئے کہ مجلس خبرگان کی روش اور مقاصد انقلاب کی روش اور مقاصد ہی ہونے چاہئیں، آپ نے فرمایا کہ اسلام کی حکمرانی، آزادی، خود مختاری، اجتماعی عدل و عدالت، رفاہ عامہ، غربت و جہالت کی بیخ کنی، مغرب میں جاری اخلاقی، اقتصادی، اجتماعی اور سیاسی بدعنوانیوں کے تباہ کن سیلاب کے مقابلے میں استقامت اور استکباری محاذ کی توسیع پسندی کے مقابلے میں استقامت ملت ایران کے اسلامی انقلاب کے اہم ترین مقاصد ہیں۔ آپ نے تسلط پسندی کو استکبار کی سرشت اور فطرت کا

حصہ قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ استکباری محاذ کی ماہیت ہی یہ ہے کہ وہ قوموں پر اپنا تسلط قائم کرے اور جو قوم اور ملک بھی استقامت نہیں دکھاتا وہ اس کے جال میں پھنس جاتا ہے۔ حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے اسلام کو بغیر کسی شک و شبہ کے ظلم و استکبار کا قلع قمع کرنے والی قوت قرار دیا اور فرمایا کہ البتہ وہی اسلام عالمی تسلط پسند طاقتوں اور توسیع پسند محاذ کا مقابلہ کر سکتا ہے جو حکومتی نظام کی شکل میں اپنے پاؤں پر کھڑا ہوا اور اس کے پاس عسکری، سیاسی، اقتصادی، ثقافتی اور تشہیراتی طاقت ہو۔ آپ نے انقلاب کی حفاظت کو انقلاب لانے سے زیادہ دشوار کام قرار دیا اور خالصوں کے عالمی محاذ سے صحیح مقابلے کی روش کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ ملت ایران کے دشمنوں نے پہلے تو عسکری حملے کو اپنے ایجنڈے میں شامل کیا، مسلط کردہ آٹھ سالہ جنگ، انقلاب کے ابتدائی ایام میں شورشیں، دہشت گرد تنظیموں کی حمایت، ایران میں تیل کے پلیٹ فارموں پر حملے اور مسافر بردار طیارے کو مار گرانا عسکری اقدامات کے نمونے تھے جو اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت، امام خمینیؒ کی الٰہی ہیبت اور ملت کے صبر و استقامت سے دشمنوں کی ناکامی پر منتج ہوئے۔

برطانیہ میں مسلم خواتین صنفی، نسلی اور مذہبی امتیاز کا شکار

لندن/ نیوز نور/ برطانیہ میں کی گئی ایک حالیہ تحقیق کے مطابق ملک بھر میں مسلم خواتین صنفی، نسلی اور مذہبی امتیاز کا شکار ہیں۔ تحقیق میں کہا گیا ہے کہ مسلم خواتین کو برطانیہ میں امتیازی سلوک، ملازمتوں میں تنخواہ کے فرق اور دوسرے کئی مشکلات کا سامنا ہے۔ مسلم خواتین کو عیسائی خواتین کے مقابلے میں ملازمت حاصل کرنے میں کافی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ 43 فیصد مسلم خواتین کو مذہبی بنیاد پر نوکریوں کیلئے انٹرویو میں امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مسلم خواتین کا کہنا ہے کہ انہیں زبانی طور پر بھی ہراساں کیا جا رہا ہے اور پبلک مقامات پر ان کے اسکارف اتارنے کی بھی کوشش کی جا رہی ہے۔ اسلام فوبیا اور مسلمانوں کے خلاف امتیازی سلوک برطانیہ میں ایک سنگین مسئلہ بنتا

جا رہا ہے اور حکومت کو اس مسئلے کو نظر انداز نہ کر کے اس کے مرتکب افراد کو سزا دینی چاہئے۔

سعودی کے تعلیمی نظام میں تکفیری فکر کو فروغ دیا جاتا ہے: آقائی اعرافی

قم/ جامعۃ المصطفیٰ العالمیہ کے سربراہ نے وہابی اور تکفیری فکر کو اسلام کے صحیح اصولوں کے منافی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ سعودی عرب کے تعلیمی نظام میں وہابی اور تکفیری فکر کو فروغ دیا جاتا ہے جو اسلام کے بنیادی اور صحیح اصولوں کے سراسر خلاف ہے۔ جامعۃ المصطفیٰ العالمیہ کے سربراہ "آیت اللہ علی رضا اعرافی" نے ایک علمی سیمینار سے خطاب میں کہا کہ سعودی عرب کے اس غلط اور منحرف تعلیمی نظام نے پوری دنیا کو سخت مشکلات سے دوچار کر دیا

ہے۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب کی یونیورسٹیوں اور تمام تعلیمی اداروں میں وہابی اور تکفیری فکر کو فروغ دیا جا رہا ہے اور اس غلط اور گمراہ کن فکر کو عالمی سطح پر بڑے زور و شور کے ساتھ پھیلایا جا رہا ہے۔ سعودی عرب اور اسلامی جمہوریہ ایران کے تعلیمی نظام کا موازنہ کرتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب کے تعلیمی نظام میں تفرقہ ڈالنے کی تربیت دی جاتی ہے جبکہ ایران کے تعلیمی نظام میں اتحاد و یکجہتی اور تمام ادیان کے ساتھ باہمی رواداری کا درس دیا جاتا ہے۔ (نیوز نور)

ارکان اسلام کی ادائیگی پر پابندی، اسرائیلی پالیسی کی عکاسی: پاکستانی اہلسنت عالم دین

اسلام آباد/ پاکستان کے معروف اہلسنت عالم دین اور جمعیت علماء پاکستان کے سربراہ نے کہا ہے کہ ارکان اسلام کی ادائیگی میں رکاوٹ ڈالنے والے یہودی ایجنٹ ہی ہو سکتے ہیں۔ لاہور میں تحفظ حرمین شریفین سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے معروف اہلسنت عالم دین اور جمعیت علماء پاکستان نیازی کے سربراہ "پیر معصوم حسین نقوی" نے سعودی عرب کی طرف سے ایرانی عازمین حج کو ویزے جاری کرنے سے انکار اور کسی تیسرے ملک سے حج ویزے دینے کی تجویز کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ آل سعود امت مسلمہ کی تقسیم کے اسرائیلی ایجنڈے کی تکمیل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 1987 میں بھی سعودی پولیس نے اسرائیل کے خلاف احتجاج کرنے والے ایرانی حجاج کو شہید کیا تھا اور اب معروف عالم دین آیت اللہ باقر النمر کی شہادت پر سفارتی تعلقات منقطع ہونے سے دونوں ممالک کے درمیان روابط نہیں رہے مگر اس کا شکار حجاج کرام کو نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حج ارکان اسلام میں سے ہے اور اس کی ادائیگی میں رکاوٹ پیدا کرنے والے یہودی ایجنٹ ہی ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حرمین شریفین امت مسلمہ کا اثاثہ اور عقیدت کا مرکز ہے اور مسلمان عالم سعودی شاہی خاندان کو اجازت نہیں دیں گے کہ وہ کسی کے حج پر پابندی عائد کریں۔

جبۃ النصرہ کو روزانہ ترکی سے بھاری ہتھیار فراہم کئے جا رہے ہیں: روسی فوجی کمانڈر

ماسکو/ نیوز نور/ روس کے جنرل اسٹاف "سرگئی رودسکوئی" نے کہا کہ شام میں سرگرم تکفیری دہشتگرد گروہوں کو روزانہ کی بنیاد پر ترکی کی طرف سے بھاری ہتھیار فراہم کئے جا رہے ہیں اور القاعدہ سے منسلک یہ گروہ جنگ بندی کا استعمال کر کے اپنے زیر کنٹرول علاقوں میں دوبارہ منظم ہونے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تکفیری دہشتگرد گروہ جبۃ النصرہ شام کو غیر مستحکم کرنے کا ایک اہم عنصر بنا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دمشق کو مسلسل مشرق کی طرف سے راکٹوں اور میزائلوں کا نشانہ بنایا جا رہا ہے اور حلب و دمشق کو جوڑنے والے راستے پر دہشتگردوں نے قبضہ کرنے کی متعدد کوششیں کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بعض ممالک نے بھی جبۃ النصرہ کے حملوں کی تصدیق کی ہے اور اس گروہ کے منفی اثرات کو تسلیم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حلب اور ادلب صوبوں میں سرگرم تکفیری دہشتگرد گروہ جبۃ النصرہ جنگ بندی کو دیگر صوبوں میں پھیلانے میں سب سے بڑی رکاوٹ بنا ہوا ہے۔ ادھر روس کے وزیر دفاع سرگئی شوئیگو نے ایک بیان میں امریکہ کی دوغلی پالیسیوں پر کڑی نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کا ملک شام میں دہشتگردوں اور جنگ بندی کی

پابندی نہ کرنے والے مسلح گروہوں کے خلاف کارروائی کو اپنا حق محفوظ سمجھتا ہے۔

انتہا پسندوں نے اسلام کو بدنام کیا ہے، بوکوحرام کا اسلام سے کوئی ربط نہیں ہے: شیخ الازہر

قاہرہ/ نیوز نور/ مصر کی جامعہ الازہر کے سربراہ نے اقوام عالم سے دہشتگردی کے خاتمے اور مختلف ممالک میں جاری خون ریزی کو روکنے کیلئے متحد ہونے کا مطالبہ کیا۔ ویٹیکن ریڈیو کے ساتھ انٹرویو میں مصر کی جامعہ الازہر کے سربراہ "شیخ احمد الطیب" نے اقوام عالم سے دہشتگردی کے خاتمے اور مختلف ممالک میں جاری خون ریزی کو روکنے کیلئے متحد ہونے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا والوں اور امن و حریت پسند لوگوں سے میری یہی اپیل ہے کہ وہ خون کے دریاؤں کو روکنے کیلئے آگے آئیں۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ الازہر انتہا پسندانہ نظریات کا مقابلہ کرنے اور نوجوان نسل کو انتہا پسندی کی طرف مائل ہونے کی طرف روکنے کیلئے سرگرم ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں کا اسلام سے کوئی لینا دینا نہیں ہے اور یہ مسلم علماء کرام، عیسائیوں اور تمام حریت پسند لوگوں کا فریضہ ہے کہ وہ دہشتگردی کو جڑ سے ختم کرنے کیلئے کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں یا عیسائیوں کا قتل عام کرنے والوں نے جان بوجھ کر یا جہالت میں اسلام کے پیغام کا غلط مفہوم نکالا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر مذہب میں ایسے منحرف گروہ موجود ہیں جو مذہب کا پرچم اٹھا کر لوگوں کو اسکے نام پر قتل کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ مصر کی جامعہ الازہر کے سربراہ شیخ احمد طیب نے مسیحی روحانی پیشوا پوپ فرانسیس سے حال ہی میں ویٹیکن سٹی میں ملاقات کی جس میں فروغ امن اور باہمی تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پوپ فرانسیس نے اپنے مختصر بریفنگ میں کہا تھا کہ ہماری ملاقات دنیا والوں کیلئے ایک پیغام ہے جبکہ

جامعہ الازہر کی طرف سے جاری کئے گئے ایک بیان میں کہا گیا کہ شیخ احمد طیب نے امن کے فروغ اور باہمی تعاون کی کوششوں کو وسعت دینے کیلئے پوپ فرانسیس کی دعوت قبول کی۔

وادی میں غیر ملکی جنگجوؤں کیلئے ہائی سیکورٹی جیل بنایا جائیگا

سرینگر/وادی میں غیر ملکی جنگجوؤں کیلئے ہائی سیکورٹی جیل تعمیر کرنے کیلئے ریاستی سرکار نے مرکز سے 7 کروڑ روپے کی رقم طلب کی ہے۔اس دوران معلوم ہوا کہ مرکزی سرکار سے درکار فنڈس واگزار ہوتے ہی کشمیر وادی میں مذکورہ جیل کا قیام عمل میں لانے کیلئے معقول جگہ کی نشاندہی کا کام بہت جلد شروع کیا جائیگا جبکہ درکار تعمیرات کی ذمہ داری محکمہ طور پر جموں وکشمیر پولیس ہاؤسنگ کارپوریشن کو سونپی جائیگی۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق ریاست کے مختلف جیلوں میں مقید رہنے کے دوران پاکستان اور پاکستانی زیر انتظام کشمیر سے تعلق رکھنے والے جنگجوؤں کی طرف سے یہاں اسیر دیگر قیدیوں میں بنیاد پرستی اور ملی ٹنسی کا رجحان بڑھانے جانے کی مسلسل اطلاعات ملنے کے بعد ریاستی سرکار نے یہاں ایک مخصوص ہائی سیکورٹی جیل تعمیر کرنے کا ایک منصوبہ بنایا ہے،جس میں صرف اور صرف غیر ملکی یا غیر مقامی جنگجوؤں اور دیگر طرمان کو مقید رکھا جائیگا۔ایک انگریزی اخبار میں چھپی رپورٹ کے مطابق امریکہ کی طرف سے طالبان اور القاعدہ جنگجوؤں کے خلاف گوانتانوموبے جیل کی طرز پر ریاستی سرکار نے کشمیر وادی میں ایک ہائی سیکورٹی جیل بنانے کا فیصلہ لیا اور اس سلسلے میں ایک منصوبہ منظوری کیلئے مرکزی حکومت کو بھیجا گیا ہے۔رپورٹ میں مرکزی وزارت داخلہ کے سینئر حکام کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ جموں وکشمیر کی سرکار نے مرکز کو اس حوالے سے ایک منصوبہ بھیجا ہے،جس میں یہ کہا گیا ہے کہ غیر ملکی یا غیر مقامی جنگجوؤں اور دیگر طرمان کیلئے ہائی سیکورٹی جیل تعمیر کرنے پر 7 کروڑ روپے کا خرچہ ہوگا۔رپورٹ کے مطابق گزشتہ ماہ اس حوالے سے ایک منصوبہ مرکزی حکومت کو بھیجا گیا ہے۔بتایا جاتا ہے کہ ریاستی سرکار نے غیر ملکی جنگجوؤں کے لئے ایک علیحدہ ہائی سیکورٹی جیل بنانے کا فیصلہ خفیہ ایجنسیوں کی طرف سے فراہم کردہ ان اطلاعات کے بعد لیا کہ ریاست کے مختلف جیلوں میں مقید رہنے کے دوران غیر ملکی جنگجو مقامی جنگجو جوانوں،علیحدگی پسندوں اور دیگر قیدیوں کو مذہبی بنیاد پرستی اور ملی ٹنسی کے بارے میں درس دیتے رہتے ہیں جبکہ خفیہ ایجنسیوں نے ریاستی سرکار کو خبردار کیا ہے کہ ریاست کے مختلف جیلوں میں غیر ملکی جنگجوؤں کی موجودگی ایک بڑا خطرہ ہے کیونکہ یہ لوگ نہ صرف علیحدگی پسندانہ ذہنیت یا نظریات رکھنے والے مقامی قیدیوں کو درس دیا کرتے ہیں بلکہ غیر ملکی جنگجو جیلوں میں مقید رہنے والے دیگر جرائم کے مرتکب قیدیوں کو بھی خطرناک رجحانات کا درس دیا کرتے ہیں۔رپورٹ میں خفیہ ایجنسیوں نے ریاست اور مرکزی حکومت کو خبردار کیا ہے کہ غیر ملکی جنگجوؤں کی موجودگی ہمہ وقت مقامی جیلوں میں خطرے کی صورتحال بنائے رکھتی ہے کیونکہ یہ جنگجو ہمیشہ جیل سے فرار ہونے کے بارے میں سوچتے رہتے ہیں۔سیکورٹی ایجنسیوں نے ریاستی سرکار اور مرکزی حکومت کو ایسے کئی قیدیوں کے بارے میں جانکاری فراہم کی ہے جو ایام اسیری کے وقت مختلف جرائم کا ارتکاب کر چکے تھے لیکن رہائی کے بعد ایسے کئی قیدی ملی ٹنٹوں کی صفوں میں شامل ہو گئے کیونکہ جیلوں میں انہیں غیر ملکی جنگجوؤں نے بنیاد پرستی اور ملی ٹنسی کا درس دیا۔انگریزی اخبار میں چھپی رپورٹ کے مطابق جموں وکشمیر کی سرکار کی طرف سے بھیجے گئے منصوبے کا سنجیدگی کے ساتھ جائزہ لینے کے بعد مرکزی حکومت نے اس بات کا جائزہ لینا شروع کیا ہے کہ جموں وکشمیر کے علاوہ کن دیگر ریاستوں میں ہائی سیکورٹی جیل بنانے کی ضرورت ہے۔

حریت (ع) کی مذمت

سرینگر/حریت کانفرنس (ع) نے اخبار The Telegraph میں شائع رپورٹ جس میں جموں کشمیر کی حدود کے اندر حریت پسندوں کو مقید رکھنے کیلئے گوانتانوموبے Guantanamo Bay کی طرز پر جیل خانہ تعمیر کرنے کے منصوبے کا انکشاف کرتے ہوئے تحریر کیا ہے کہ ریاستی مخلوط سرکار نے اس سلسلے میں نہ صرف حامی بھر لی ہے۔ اس پر تبصرہ کرتے ہوئے حریت (ع) ترجمان نے کہا کہ حکومت ہند کی جانب سے جموں کشمیر میں تحریک آزادی کو دبانے اور حریت پسند عوام میں خوف و دہشت پیدا کرنے کی خاطر گوانتانوموبے Guantanamo Bay طرز پر جیل خانہ تعمیر کرنے کا مجوزہ منصوبہ انتہائی فکر و تشویش کا باعث ہے اور اس طرح کے منصوبے حکومت ہند کے اس طرز عمل کی عکاسی ہے جس کا مقصد جموں کشمیر میں اپنے توسیع پسندانہ عزائم کی تکمیل ہے اور یہ اس کی نوآبادیاتی پالیسی کی سوچ کا مظہر ہے۔

نل ہے مگر پانی نہیں!

شہر سرینگر کے کئی علاقوں میں پانی کی قلت،عوام کا مشکلات کو دور کرنے کا فیصلہ

سری نگر/نل ہے مگر پانی نہیں شہر کے مختلف علاقوں میں پانی کی قلت پائی جارہی ہے جس کی وجہ سے عوام کو درپیش مشکلات سے دوچار ہونا پڑ رہا ہے۔معلوم ہوا ہے کہ ٹانگ باغ ابوبکر کالونی میں پینے کی پانی کی قلت پائی جارہی ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔بتایا جاتا ہے کہ علاقے میں پانی کی پائپیں بچھائی جا چکی ہے مگر ان پائپوں میں پانی کی بوند بھی باقی نہیں۔علاقہ ٹانگ باغ ابوبکر کالونی و دیگر نزدیکی علاقہ جات میں پانی کے ٹینکروں سے گھر والوں کو پانی مہیا کیا جارہا ہے جس کی وجہ سے انہیں آئے روز ان پانی کے ٹینکروں کا انتظار کرنا پڑتا ہے۔نمائندے سے بات کرتے ہوئے لوگوں نے بتایا کہ علاقے میں پانی کی پرانی پائپیں ہے مگر ان پائپوں میں پانی کی بوند بھی نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ ایک مہینے پہلے محکمہ اری گیشن کی طرف سے انہیں اس بات کی یقین دہانی کرائی گئی کہ علاقے میں نئی پائپیں بچھائی جائیں گی جس کی وجہ سے انہیں پانی فراہم ہوگا مگر علاقے کے خارجی سڑکوں پر سے تو پائپیں بچھائی گئی جبکہ اس کالونی میں ان پائپوں کو بچھایا نہیں گیا جس کی وجہ سے لوگوں میں زبردست ناراضگی پائی جارہی ہے۔ادھر محکمہ کے ایک ملازم نے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ یہ پانی کی یہ پائپیں اس علاقے کو فراہم نہیں کی جارہی ہے بجائے ان پائپوں کو خالی باہری سڑک سے ہی جوڑا جائیگا۔انہوں نے کہا کہ اگر علاقے کو نئی پانی کی پائپیں بچھائی نہ گئی تو اس علاقے میں پانی کی فراہمی پوری نہیں ہوگی جس کی وجہ سے مکینوں کو پانی کی سپلائی سے کوئی فائدہ حاصل نہ ہوگا۔اس دوران لوگوں نے نمائندے سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ محکمہ اری گیشن کے ملازم اس علاقے کو جان بوجھ کر پانی کی فراہمی سے دور رکھا جارہا ہے اور اس علاقے کو پانی کے ٹینکروں سے ہی گزر بسر کرنا پڑے گا۔انہوں نے محکمہ اری گیشن کے اعلیٰ حکام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس علاقے میں جلد از جلد پانی کی نئی پائپیں بچھائی جائیں جس کی وجہ سے یہاں کے رہنے والوں کو پانی کی بوند بوند کیلئے ترسنا نہ پڑے۔

سیلف رول مسئلہ کشمیر کے سیاسی حل کیلئے نقش راہ:محبوبہ مفتی

سرینگر/سینک کالونیوں کے قیام سے صاف انکار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے ایوان اسمبلی میں اپنے پہلے خطاب میں واضح کیا کہ مائیگرنٹ کشمیری پنڈتوں کی باز آبادکاری منصوبے کے تحت ان کیلئے کوئی علیحدہ کالونیاں نہیں بلکہ حالات سازگار ہونے تک ٹرانزٹ رہائشی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ایک گھنٹہ 17 منٹ کی تقریر کے دوران پاور پروجیکٹوں کی واپسی کو سرکار کی ترجیح اور ایجنڈا آف الائنس کا حصہ قرار دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے کہا کہ اس معاملے میں وقت لگ سکتا ہے لیکن ریاستی سرکار کو ضرور کامیابی حاصل ہوگی۔دفعہ 370 کے خاتمے کو ناممکن قرار دیتے ہوئے محبوبہ مفتی نے دو ٹوک الفاظ میں کہا کہ بھاجپا کے ساتھ پی ڈی پی نے ایجنڈا آف الائنس کے تحت سرکار بنائی جس پر بھاجپا نے دستخط کئے ہیں۔بھارت اور پاکستان درمیان کشیدگی،تناؤ،تلخیوں،دوریوں اور جنگ و جدل کو جموں وکشمیر کے عوام کے لئے عذاب سے تعبیر کرتے ہوئے خاتون وزیر اعلیٰ نے پارٹی کے سیلف رول کو مسئلہ کشمیر کے سیاسی حل کیلئے نقش راہ قرار دیا۔

’سانحہ شوپیان تاریخ کا بدترین واقعہ‘؛ مزاحمتی خیمے کا آسیہ و نیلوفر کو خراج عقیدت پیش

سرینگر/حریت (گ) چیئرمین سید علی گیلانی،فریڈم پارٹی سربراہ شبیر احمد شاہ اور سالویشن موومنٹ چیئرمین ظفر اکبر بٹ نے سانحہ شوپیان کی ساتویں برسی کے موقعہ پر آسیہ اور نیلوفر کو خراج عقیدت ادا کرتے ہوئے اس دلدوز واقعہ کی کسی غیر جانبدار عالمی ادارے کے ذریعے تحقیقات کرانے کی مانگ کی۔حریت (گ) چیئرمین سید علی گیلانی نے 30 مئی سوموار کو جنوبی کشمیر (شوپیان،اسلام آباد،کولگام اور پلوامہ) میں ایک روزہ ہڑتال کرنے کی کال دی ہے۔گیلانی نے اس دلدوز واقعہ کی کسی غیر جانبدار عالمی ادارے کے ذریعے سے تحقیقات کرانے کی اپنی مانگ دہراتے ہوئے کہا کہ اس وقت کے عمر عبداللہ سرکار نے اس واقعہ کی اصلیت چھپانے میں اہم رول ادا کیا اور قاتلوں کو ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت قانون کی گرفت سے بچ جانے کا موقعہ فراہم کیا گیا۔ایک بیان میں گیلانی نے کہا ہے کہ کنن پوشپورہ کے اجتماعی عصمت دری سانحہ کے بعد آسیہ نیلوفر کا واقعہ کشمیر کی تاریخ کا بدترین واقعہ ہے اور اس نے پوری کشمیری قوم کے اجتماعی ضمیر پر ایک کاری ضرب لگائی ہے۔انہوں نے مشترکہ پروگرام کے سلسلے میں گرفتار کئے گئے لیڈران اور کارکنان کو مسلسل نظر بند رکھنے کی حکومتی کارروائی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پی ڈی پی حکومت آزادی پسندوں کو سیاسی میدان سے دور رکھ کر یہاں بھارت کی ہندو فرقہ پرست ذہنیت کو پروان چڑھا رہی ہے۔فریڈم پارٹی سربراہ شبیر احمد شاہ نے کہا ہے کہ دنیا کی کوئی بھی غیرت مند قوم اپنی بہو بیٹیوں کی عزت ریزی کی کوششوں کو برداشت نہیں کر سکتی ہے۔انہوں نے آزادی پسند قیادت اور عوام سے اپیل کی کہ وہ ہر سال 30 مئی کی تاریخ کو "تحفظ خواتین" کے حوالے سے بیداری پیدا کرنے کے دن کے طور پر منائیں۔سالویشن موومنٹ چیئرمین ظفر اکبر بٹ نے آسیہ اور نیلوفر کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت ادا کیا۔ظفر بٹ نے کہا کہ شوپیاں کے اس قتل و عصمت ریزی کے سانحہ میں ملوث اہلکاروں کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی بلکہ ملوث اہلکاروں کو سزا دلانے کے بجائے انعامات و ترقی سے نوازا گیا۔

YEMEN & ITS ROLE

At the Time of Appearance of Imam Mahdi (ATFS) PART-II

1. The role of Yemenis in Iraq

According to some of the narratives in order to chase and fight with Sufyani, Yemeni will enter Iraq with his army. Yemenis and Iranian forces will enter Iraq to face Sufyani and from these narratives we can interpret that the Yemanis troops will have supportive the role under the command of Iranian forces in Iraq, because apparently the side which will be involved with Sufyani are the Orient i.e. they will companions of Khurasani army and Shu'ayb and looks like the Yemenis will go back to Yemen after helping them.

On the other hand, in addition to the Hejaz, Yemenis will play major role in the Persian Gulf region. However, the narratives have not mentioned it precisely but naturally by succession of the events at the time of appearance and considering geopolitical situation of region, the control and sovereignty of Yemen, Hejaz and Persian Gulf countries will be mainly in Yemenis forces and Imam Mahdi's (A.S.) followers' hands.

2. Why Yemeni's flag is the more guided than the Khurasani flag?

While the flags from Khurasan and East in general described as a flags of guidance and their dead are considered martyrs and God aids and assist his religion by the army from Khurasan or although a relatively large number of Iranians will be ministers of Imam Mahdi (A.S.) and also his companions, including the commander of Iranian forces named Shu'ayb Ibn Saleh whom Imam Mahdi (as) will select him as the Commander-in-Chief of his army and although the roles of Iranians for the preparation of Imam's uprising is considered broad and active and their uprising, sacrificing and their revolution is beginning of Imam's movement but why is Yemeni's revolution and their guidance flags is considered to be more important and guided than Iranians and their flags?

Maybe this is because the administrative system that the Yemenis political leadership will use to control Yemen is more accurate and simple and closer to Islam's style, so the difference between these two experiences goes back to the nature and simplicity of Yemeni society and the cultural inheritance and social makeup of the Iranian community. Perhaps the other reason that Yemeni's revolution is considered more guiding is because of their executive power is more direct and have more abiding and loyal forces that pay intense and continuous attention to the authorities.

These are the same instructions that Islam gives to its authority and personnel and employees as we can see in the Charter of Imam Ali (A.S.) that he gave to Malek al-Ashtar, his appointed governor of Egypt. [9]* And it is mentioned about the attributes of Imam Mahdi (A.S.) "He is tough on his officers and employees and kind to the poor people" while Iranian policy is not based on this principle and are not punishing their irresponsible, negligent or traitor leaders to the interests of Muslims in public as a lesson for observers. The reason is they are afraid of weakening of Islamic state that is the only living example of existence of an Islamic government.

And perhaps the flag of Yemen is more guided because for pursuing the global Islamic movement, it will not observe the prevalent international laws, protocols and treaties while the Islamic revolution of Iran is following the prevalent international laws, protocols and treaties. However, what is likely to be the main reason for Yemeni's revolution to be more rightly guided is because of its direct guidance from Imam Mahdi (A.S.) and Yemen will be the part of Imam Mahdi's territory and lead the planning of his movement. Additionally, Yemeni himself will meet Imam Mahdi (A.S.) and directly obtain guidance from him. The proof of this matter is in the narratives about Yemeni's revolution that praises its leader, i.e., the Yemeni himself and describes him with this sentence: "Yemeni will guide to the right path" and "calls you to your master" and that "disobeying him is not permitted for any Muslim and who does so goes to hell".

However, the narratives about Islamic revolution in Iran that consider preparation for Imam Mahdi's (A.S.) movement mostly praise people more than their leaders as the companions of black flags or people from the Khurasan and East and group of the people from the East. However, Shu'ayb ibn Saleh is specially praised in narratives compared to the other commanders of the Black Flags army from Khurasan and after him the Seyyed Khurasani and then a man from Qom had been praised.

Based on what is mentioned above, the Yemeni's revolution will be closer in time to the appearance of Imam Mahdi (A.S.) than the Islamic revolution in Iran, even if we assume that the Yemeni uprises before the Sufyani or perhaps another Yemani will prepare the movement of the promised Yemeni. The Islamic revolution in Iran founded by 'a man from Qom'[Ayatullah Khomeini] which is a beginning of Imam Mahdi's (A.S.) movement and uprising that will "start from the Eastern region [Khurasan]" and the time interval between their revolution and between Khurasani and Shu'ayb is perhaps twenty or fifty years or what is willed by God, will happen. This will be such revolution, started and based on Ijtihad of religious scholars and their political representatives. However, does not enjoy sincerity of Yemeni revolution that will be guided directly from Imam Mahdi (A.S.).

3. Possibility of having more than one Yemeni

The other point is about the possibility of being more than one Yemeni and that the second Yemeni will be the promised one. The traditions mention his emergence at the same time with Sufyani from Syria, i.e. in the same year as of Imam Mahdi's (A.S.) appearance. There is another authentic narrative from Imam Sadiq (A.S.) that says:

يخرج قبل السفياني مصري ويماني

"An Egyptian and a Yemeni will uprise before the Sufyani." [10]

According to this narrative, this person should be the first Yemeni who will prepare the way for the promised Yemeni, like "A man from Qom" [Ayatullah Khomeini] and others from the East [Khurasan] will prepare the way for both promised Khurasani and Shu'ayb.

But only this narrative determines the time of emergence of first Yemeni that is before the Sufyani. Of course may be this is a short interval of time before or very long years before him. And Allah knows best.

4. A tradition from Imam Sadiq (A.S.) about the one with blind eye

Obayd bin Zararah has narrated from Imam Sadiq (A.S.) that he said:

كنت عند أبي عبد الله عليه السلام فذكر السفياني فقال أنى يخرج ذلك ولم يخرج كاسر عينه بصنعاء.

"I was with Abu Abdullah (Imam Sadiq (A.S.) when the name of the Sufyani was mentioned, he said: how can he emerge while his eyes blinder has not emerged yet". [11]

This tradition is from the noteworthy narratives and comes from some most authentic book named 'Ghaybah al-No'mani' that could have correct reference. It is likely that this man that appears before the Sufyani and would be probably the first Yemeni who paves the base for the promised Yemeni. There can be a few more interpretations in the narrative of "his eyes blinder" and the best one is that it could be an encrypted sentence from Imam Sadiq (A.S.) and its meaning would not clear except at its own time.

Notes and References:

Yemeni in Ahadith is mentioned as Yemani

[1] Authentic tradition is the one reported by all the trustworthy narrators.[2]Bihar al-Anwar v. 52 p. 204. [3] Bisharah al-Islam, p. 93.[4] Bihar al-Anwar v. 52 p. 233.[5] Bihar al-Anwar v. 52 p. 210.[6] Bihar al-Anwar v. 52 p. 75.[7]Bihar al-Anwar v. 52 p. 380. Kar'ah is a city in the north of Yemen.[8] Bisharah al-Islam, p. 187.[9] Nahjul Balagha, letter 53.Malik al-Ashtar was companion of the Holy Prophet (SAW) and one of the commanders of Imam Ali (A.S.). He was from Nakhaei tribe in Yemen and was appointed as the governor of Egypt by Imam Ali (A.S.). However, he was poisoned by the agents of Mu'awiya on his way to Egypt in 38 A.H. (658 AD). Imam Ali (A.S.) praised Malik al-Ashtar after his martyrdom which is reported in saying 443 of Nahjul Balagha.[10] Bihar al-Anwar, v. 52 p. 210.(11) Bihar al-Anwar, v. 52 p. 245.

Index of important places mentioned in Hadith

Al Kar'ah, is a town in northwestern Yemen located in Saada province, north of the Yemeni capital San'aa. This region has complete Zaydi population whose present leader is Abdul Malik Houthi. The Zaydi Shia majority and other Muslims in Yemen under the umbrella of Ansarullah Islamic movement are resisting oppression and armed aggression of the Wahabbi Zionist Kingdom of Saudi Arabia for last several years. Thousands of Yemeni Muslims who are the poorest among the Arab countries have been killed and millions displaced since 2004. ***(www.wilayattimes.com)***

Printer,Publisher & Owner:Waseem Raja;Editor in Chief:Waseem Raja;Ass.Editor:Mohammad Afzal Bhat;R.N.I No:JKBIL/2015/63427;
Published From:Maisuma Bazar,Gaw Kadal Srinagar Kashmir (J&K);Printed at:Kashmir Images Printing and Publishing House Srinagar
Contact:+91-9419001884;+91-8494001884;Email:editorwilayattimes.com;Website:www.wilayattimes.com

Srinagar
WILAYAT TIMES
Weekly

در دل مسلم مقام مصطفیٰ است
آبروی ما زنام مصطفیٰ است
مصطفیٰ کا مقام مسلمان کے دل میں ہے۔
ہماری عزت اور آبرو مصطفیٰ کے نام مبارک سے ہے
In the Muslim`s heart is the home of Muhammad (S)
All our glory is from the name of Muhammad (S)
www.wilayattimes.com

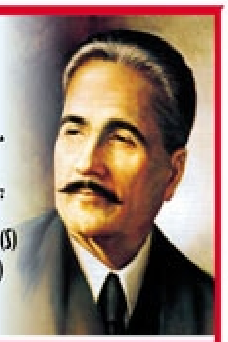

Vol:02 | Issue:32 | Pages:08 | 30th May to 5th June 2016 | Rs.5/-

J&K Bank
Serving To Empower

CIN : L65110JK1938SGC000048

EXTRACT OF STANDALONE AUDITED FINANCIAL RESULTS FOR THE QUARTER AND YEAR ENDED 31ST MARCH, 2016

(₹ in Lacs)

S. No.	PARTICULARS	Quarter Ended 31.03.2016	Year Ended 31.03.2016	Year Ended 31.03.2015	Quarter Ended 31.03.2015
		Audited	Audited	Audited	Audited
1	Total income from operations (Net)	180533	734760	765510	202350
2	Net Profit/ (Loss) from ordinary activities after tax	(5602)	41604	50860	10161
3	Net Profit/ (Loss) for the period after tax (after Extraordinary items)	(5602)	41604	50860	10161
4	Equity Share Capital	4849	4849	4849	4849
5	Reserves (excluding Revaluation Reserve as shown in the Balance Sheet of previous year)	637548	637548	606156	606156
6	Earnings Per Share (before extraordinary items) (₹ 1/- each) Basic :	(4.62)	8.58	10.49	8.38
	Diluted :	(4.62)	8.58	10.49	8.38
7	Earnings Per Share (after extraordinary items) (₹ 1/- each) Basic :	(4.62)	8.58	10.49	8.38
	Diluted :	(4.62)	8.58	10.49	8.38

NOTE:
The above is an extract of the detailed format of the standalone audited financial results for the Quarter and year ended March 31, 2016 filed with the Stock Exchange under Regulation 33 of the SEBI (Listing and Other Disclosure Requirements) Regulations, 2015. The above disclosure is made as per revised SEBI guidelines. The full format of the year ended Financial Results are available on the Stock Exchange websites. www.nseindia.com, www.bseindia.com and on Bank's website www.jkbank.net

For and on behalf of the Board

Place : Srinagar
Dated : May 24, 2016

Mushtaq Ahmad
Chairman & CEO
DIN : 01226134

For future safety JKBANK settled for more floating provisions:Chairman

Srinagar:J&K Bank posted net profit ofRs 416.04 Cr for the Financial Year (FY) 2015-16.The audited financial results for the fourth quarter of the year ended March 2016 were announced today following the approval of Bank's Board of Directors in their meeting held here at Corporate Headquarters.With a view to make its balance sheet healthier and stronger for future, the Bank registered a loss of Rs56.02 Cr for Q4 ended March 2016.In the meeting, the bank's Board of Directors also recommended dividend of 175 pc to shareholders subject to the approval at the upcoming Annual General Meeting (AGM).The Advances of the bank up by 12.57 pc stood at Rs 50193.02 Cr as against Rs 44585.82 Cr recorded last year. The total business of the bank stood at Rs 119583.54 Cr which is up by 8.37 pc as against Rs 110342.01 Cr recorded during the last FY.The deposits of the bank also registered growth of 5.53 pc and reached Rs 69390.25 Cr at the end of March, 2016.During the period under review, the bank earned an interest income of Rs 6843.57 Cr while as the total income of the bank is Rs 7347.60 Cr.The net worth of the bank increased to Rs 6423.97 Cr from Rs. 6110.05 Cr which is up by 5.14 pc.While Speaking over the initiative taken by JK BANK,Chairman Mushtaq Ahmad said that "Cleaning the balance sheet to make it stronger and healthier for future, the bank decided to settle for lesser profits and more provisioning for FY 2015-16.

Amid mounting volumes of stressed loans to an all-time high across the banking industry and in line with our already expressed views during last few quarters, we registered an annual profit of Rs 416.04 Cr.